کوشش کی اور عوام کے دلوں کو دنیا سے ہٹا کر خدا کی طرف متوجہ کیا۔ بغداد کا مدرسہ تصوّف جو تیسری صدی ہجری کی زوال پذیر عباسی حکومت کے پایۂ تخت میں عروج پر آیا، تصوّف کے متعدد سلاسل میں سے ایک معروف سلسلہ ہے جس میں ایک طرف تو شرعی احکام کی پابندی اور دوسری طرف ذاتی تجربے کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔

زیرِ تبصرہ کتاب اس سلسلے کے مورثِ اعلیٰ حضرت ابو القاسم الجنید کی زندگی کا نہایت مستند تذکرہ اور اُن کی تعلیمات کا نہایت عمدہ مرقع ہے۔

اصل کتاب انگریزی میں لکھی گئی تھی جسے محمد کاظم صاحب نے بڑی کامیابی کے ساتھ اردو میں ڈھالا ہے۔ چونکہ فاضل مترجم عربی کے ایک معروف ادیب ہیں اس لیے انہوں نے حضرت جنیدؒ کے رسائل کا ترجمہ انگریزی ترجمے کے بجائے اصل عربی متن سے کیا ہے۔ ترجمے میں کسی جگہ بھی ترجمہ پن کا احساس نہیں ہوتا۔ کتاب کا معیار طباعت و کتابت عمدہ ہے۔

THE MIDDLE EAST CRISIS مشرق اوسط کا بحران	تالیف جناب چوہدری غلام محمد صاحب۔ شائع کردہ چراغ راہ پبلیکیشنز۔ قیمت چار روپے صفحات ۱۶۹

کتاب کے مصنف چوہدری غلام محمد صاحب پاکستان کے اُن چند بالغ نظر لوگوں میں سے ہیں جو مشرق وسطیٰ کے حالات پر اپنی ذہنی مناسبت کی بنا پر بڑی گہری نظر رکھتے ہیں پھر چونکہ اُن کے دل میں اسلام کی سچی محبت اور اسے سربلند کرنے کی لگن بھی موجود ہے اس لیے انہوں نے ان بدنصیب مسلم ممالک کے حالات کی محض تصویر کشی کرنے پر اکتفا نہیں کیا بلکہ ایک دردمند مسلمان کے نقطۂ نظر سے ان کا جائزہ لیا ہے اور اس راستے کی نشاندہی بھی کی ہے جس پر چل کر مسلمان کامیاب ہو سکتے ہیں۔ موجودہ تشویشناک صورتِ حال کے پس منظر پر بھی انہوں نے نہایت اچھی روشنی ڈالی ہے۔ آغاز میں پروفیسر خورشید احمد صاحب نے کتاب کا تعارف پیش کیا ہے اور [illegible] آخر میں مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کا وہ مضمون بھی درج کر دیا گیا ہے جو انہوں نے اس صورتِ حال سے عہدہ برآ ہونے کے لیے تحریر کیا ہے۔